روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 19۔اکتوبر 2016ء 17 محرم 1438 ہجری 19۔اخاء 1395 ہش جلد 101-66 نمبر 236

انسان بنانے والا آقا

عرش سے کھینچ کے لے آئی خدا کو جو چیز
تیری بر وقت دوہائی تھی ہے تیرا احساں
قید شیطاں سے چھڑانے کے لیے عاصی کو
کس نے تکلیف اٹھائی تھی ہے تیرا احساں
تو نے انسان کو انسان بنایا پھر سے
ورنہ شیطان کی بَن آئی تھی ہے تیرا احساں

(کلام حضرت مصلح موعود)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مستشرقین کی نظر میں

ہر جنگ مدافعانہ تھی:

آنحضرت ﷺ کے بارہ میں روتھ کرنسٹن لکھتے ہیں:

محمد عربی ﷺ نے کبھی بھی جنگ یا خونریزی کا آغاز نہیں کیا۔ ہر جنگ جوانہوں نے لڑی مدافعانہ تھی۔ وہ اگر لڑے تو اپنی بقا کو برقرار رکھنے کے لئے اور ایسے اسلحہ اور طریق سے لڑے جو اس زمانے کا رواج تھا۔ یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ چودہ کروڑ (یاد رہے کہ یہ حوالہ 1949ء میں چھپنے والی ایک کتاب کا ہے۔ناقل) عیسائیوں میں سے جنہوں نے حال ہی میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد انسانوں کو ایک بم سے ہلاک کردیا ہو کوئی ایک قوم بھی ایسی نہیں جو ایک ایسے لیڈر پر شک کی نظر ڈال سکے جس نے اپنی (تمام) جنگوں کے بدترین حالات میں بھی صرف پانچ یا چھ سو افراد کو تہہ تیغ کیا ہو۔

(Ruth Cranston, World Faith, Harper and Row Publishers, New York,1949, p 155)

اگر مغربی شہزادے حکمران ہوتے:

جان ڈیون پورٹ Devenport اپنی کتاب میں لکھتے ہیں:

''یہ بات یقینی طور پر کامل سچائی کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ اگر مغربی شاہزادے مسلمان مجاہدین اور ترکوں کی جگہ ایشیا کے حکمران ہو گئے ہوتے تو مسلمانوں کے ساتھ اس مذہبی رواداری کا سلوک نہ کرتے جو مسلمانوں نے عیسائیت کے ساتھ کیا۔ کیونکہ عیسائیت نے تو اپنے ان ہم مذہبوں کو نہایت تعصب اور ظلم کے ساتھ تشدد کا نشانہ بنایا جن کے ساتھ ان کے مذہبی اختلاف تھے''۔

(An Apology For Mohammed And The Koran by John Davenport page: 82 Chapter: The Koran. Printed by J. Davy and Sons London 1882)

تاریخ کی دیوقامت شخصیت:

وِل ڈیورنٹ (Will Durant) اپنی کتاب میں لکھتے ہیں:

''اگر ہم کسی کی عظمت کو (اس کے) اثرانداز ہونے کے پیمانہ سے ماپیں تو آپؐ تاریخ کی ایک دیوقامت شخصیت بن کر ابھرتے ہیں۔ آپ نے ایک ایسے لوگوں کو اخلاقی اور روحانی میدان میں ترقی دینے کا بیڑا اٹھایا جو گرمی اور غذا کی کمی کا شکار ہونے کے باعث وحشتوں میں سرگرداں تھے اور (حقیقت یہ ہے کہ) دنیا کے کسی بھی مصلح سے زیادہ اور مکمل کامیابی آپؐ کو نصیب ہوئی۔ شاید ہی کسی شخص کا خواب کبھی اس خوبی سے پورا ہوا ہو۔...... جب آپؐ نے اپنے مشن کا آغاز کیا تو عرب بت پرست قبائل سے بھرا ہوا ایک صحرا تھا اور جب آپؐ کی وفات ہوئی تو وہ ایک قوم بن چکا تھا''

(The History of Civilization, by Will Durant Part 4, The Age of Faith, New York 1950. Pg. 174)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا کینیڈا پارلیمنٹ میں استقبالیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ کینیڈا کے دوران کینیڈا کی پارلیمنٹ میں حضور انور کی خدمت میں استقبالیہ پیش کیا گیا۔ اس تقریب کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں نشر ہوگی۔ احباب بھرپور استفادہ فرمائیں۔

22۔اکتوبر 11:20pm,12:00pm
23۔اکتوبر 11:25pm,8:15pm,12:00pm,6:25am
24۔اکتوبر 6:25am

40 نفلی روزوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر 2011ء کو دعاؤں اور عبادات کے ساتھ ساتھ نفلی روزہ رکھنے کی تحریک فرمائی تھی۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء کے خطبہ جمعہ میں چالیس نفلی روزوں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

''چند سال ہوئے مَیں نے بھی کہا تھا کہ جماعت کو روزے رکھنے چاہئیں اور جماعت میں ابھی تک بعض ایسے ہیں جو اس پر قائم ہیں اور روزے رکھتے ہیں۔ کم از کم اب ہمیں چاہئے کہ چالیس روزے ہفتہ وار ہی رکھیں۔ یعنی چالیس ہفتوں تک خاص طور پر روزے رکھیں، دعائیں کریں، نفل ادا کریں اور صدقات دیں۔ کیونکہ بعض جگہ جماعت کے جو حالات ہیں ان میں بہت زیادہ سختی اور شدت آتی جارہی ہے۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کے حضور چلاّئیں گے تو جس طرح بچے کے رونے سے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آتا ہے، آسمان سے ہمارے رب کی نصرت...... نازل ہوگی اور وہ روکیں اور مشکلیں جو ہمارے راستے میں ہیں وہ دُور ہوجائیں گی''۔

(روزنامہ الفضل 22 مارچ 2016ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت
سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 2 ستمبر 2016ء

س:حضورانور نے خطبہ جمعہ کہاں ارشادفرمایا؟

ج:(Karlsruhe) کالسروئے، جرمنی

س:حضورانور نے قادیان میں ہونے والے پہلے جلسہ سالانہ کی بابت کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! افراد جماعت کی اصلاح کے لیے جلسہ سالانہ کے انعقاد کی بنیاد جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت مسیح موعود نے ڈالی تھی اس پہلے جلسہ کو اس سال 125 سال پورے ہونے والے ہیں۔ وہ جلسہ قادیان کی بیت الذکر کے ایک حصہ میں ہوا۔ 75 افراد نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے اور دنیا کی اصلاح اور دین حق کے پیغام کو حضرت مسیح موعود کے مددگار بنتے ہوئے دنیا میں پھیلانے کا جوعہد کیا تھا۔

س:جلسہ سالانہ کے مقاصد کو بیان کریں

ج: فرمایا! ان جلسوں کا مقصد افراد جماعت کی اصلاح، خداتعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا، پاک تبدیلیاں پیدا کرنا، دنیا کی چاہتوں اور لغویات سے اپنے آپ کو بچانا، احمدیت کے پیغام کو دنیا میں پھیلانا اور آپس میں محبت پیار اور بھائی چارے کے رشتے کو بڑھانا تھا۔

س: شاملین جلسہ کو حضورانور نے کن کن امور پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! یہاں آنے والا ہر احمدی یہ بات مدنظر رکھے کہ ان تین دنوں میں دنیا سے بالکل قطع تعلق کرلے اور اس کے بعد بھی دنیا میں رہنے کے باوجود ان نیکیوں کو جو یہاں آپ میں پیدا ہوئیں جاری رکھنے کی کوشش کرنے کا عہد کر کے جائیں۔ ان دنوں میں فرض اور نفل عبادتوں کے علاوہ ذکرالٰہی بھی کرتے رہیں۔ ذکرالٰہی سے خیالات پاک رہتے ہیں اور انسان برائیوں سے بچا رہتا ہے۔

س: حج کرنے والوں کو کن تین برائیوں سے بچنے کی تاکید کی گئی؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے حج کرنے والوں کو جن تین برائیوں سے بچنے کی طرف توجہ دلائی ہے ان میں سے پہلی رَفَث ہے۔ شہوانی باتیں تو اس کا ترجمہ کیا ہی جاتا ہے لیکن اس کا مطلب بدکلامی کرنا گالیاں دینا گندی اور بیہودہ باتیں کرنا گندے قصے سنانا فضول اور لغو باتیں کرنا گپیں وغیرہ مارنا بیٹھ کے مجلسیں جمانا یہ بھی یہ سب شامل ہیں اس میں پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فسوق نہیں کرنا یعنی اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نہیں نکلنا۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں کو ماننا ہے نیکی کے راستے سے جونیکی کا راستہ تم نے اختیار کیا ہے اس کو اختیار کئے رکھنا ہے اور برائی کی طرف نہیں جھکنا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جدال یعنی ہر قسم کے جھگڑے سے لڑائی سے مکمل طور پر بچنا ہے۔

س: جلسہ ایک ٹریننگ کیمپ ہوتا ہے اس کی بابت حضورانور نے کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! جلسہ ایک عبادت تو نہیں لیکن ٹریننگ کیمپ ضرور ہے جو روحانیت میں ترقی کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ اس میں ہم اگر بدکلامی گالیاں دینے گندی اور بیہودہ باتیں کرنے قصے سنانے کے کام کریں گے تو مقصد نہیں پورا ہوسکتا۔ اگر ہم لغو باتوں سے بچیں گے اور لغو گفتگو سے بچیں گے تو یقیناً ایک پُرسکون اور پرامن اور نیکیاں بکھیرنے والا ماحول پیدا ہوگا اور جلسے کا مقصد پورا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا جؤا اپنی گردن پر ہمیشہ ڈالے رکھیں۔

س: حضرت مسیح موعود نے ایک سال جلسہ سالانہ کیوں منعقد نہ کیا؟

ج: فرمایا! جب حضرت مسیح موعود نے ایک سال دیکھا کہ آپس میں ایک دوسرے کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ نہیں دے رہے لوگ اور خودغرضی بعض لوگوں پر غالب آ گئی ہے اور بعض چھوٹی چھوٹی باتوں پر بحث مباحثہ اور جھگڑے کی صورت بنی ہے تو آپ نے ناراضگی کا اظہار فرماتے ہوئے جلسہ ہی ایک سال منعقد نہیں فرمایا تھا۔ پس جلسہ میں شامل ہونے والے ہر شخص کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس نے جہاں ان دنوں میں ہر چھوٹی سے چھوٹی بات میں اپنے نفس کی اصلاح کی طرف توجہ دینی ہے اپنا وقت ادھر ادھر ضائع کرنے کی بجائے جلسہ میں شامل ہونے کے مقصد کو پورا کرتے ہوئے تمام پروگرام جلسہ کا سننا ہے۔

س: جلسہ سالانہ پر کی جانے والی تقاریر کو غور سے سننے کی بابت حضورانور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ہر مقرر کی تقریر میں اصلاح اور نیکی کی باتیں مل جاتی ہیں۔ یہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ہمیں کچھ نہیں ملا یا ہم بہت بڑے عالم ہیں۔ جتنے بڑے مرضی عالم ہوں کوئی نہ کوئی بات مل جاتی ہے یا کم ازکم یاددہانی ہوجاتی ہے۔ انہیں اس لئے غور سے سننا چاہئے۔

س: جلسہ کا حقیقی فیض اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث کس طرح بنا جاسکتا ہے؟

ج: فرمایا! جلسہ سے حقیقی فیض پانے اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بننے کے لئے اپنے جھگڑے ختم کریں۔ جن کے پرانے جھگڑے چل رہے ہیں ان کو بھی ایک دوسرے سے آگے بڑھ کر صلح کر کے ان کو ختم کرنا چاہئے۔ اپنی انانیت کو ختم کریں۔

س: شاملین جلسہ کو اپنے جذبات پر کنٹرول رکھنے کی بابت حضورانور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اگر کسی کو اپنے جذبات پر کنٹرول نہیں ہے تو بہتر ہے کہ جلسہ کے ماحول سے پہلے ہی خود ہی باہر چلے جائیں۔ جلسہ میں شامل نہ ہوں۔ دو چار لوگ ہی ایسے ہوتے ہیں جو جماعت کی بدنامی کا باعث بنتے ہیں اور جلسہ پر آ کر بجائے جلسہ کی برکات سے حصہ لینے کے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی حاصل کرنے والے بن جاتے ہیں۔ کیا کبھی اللہ تعالیٰ پسند کرے گا کہ ایک نیک مقصد کے لئے جمع ہونے والے مؤمن اپنی روحانی ترقی اور نیک مقاصد حاصل کرنے کی بجائے فتنہ وفساد کو بڑھانے والے ہوں اللہ تعالیٰ نے جب کامیابیاں حاصل کرنے والوں کے بارے میں فرمایا تو عاجزانہ نمازوں کے بعد لغویات سے پرہیز کرنے والوں کا ذکر فرمایا۔

س: نمازوں میں عاجزی اختیار کرنے کی بابت کیا بیان ہوا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عاجزانہ نمازیں پڑھو۔ اللہ تعالیٰ کے کامل فرمانبردار بنتے ہوئے نمازیں پڑھو۔ ظاہری نمازیں نہ ہوں باجماعت نمازوں کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ جہاں ایک وحدت پیدا ہوا ایک جسم بن کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں اور اسی طرح ایک دوسرے کی روحانیت اور نیکی بھی ایک دوسرے میں سرایت کرے اور جذب ہو۔ پس جو عاجزانہ نمازیں پڑھ رہے ہوں گے خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھک رہے ہوں گے ان کا اثر کم درجے والوں پر بھی پڑے گا جو ساتھ کھڑے ہوں گے لیکن اثر وہی پڑے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرما دیا کہ اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت کرتے ہوئے یہ نمازیں پڑھی جارہی ہوں گی عاجزی ہوگی تب یہ باتیں ہوں گی۔

س: حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے لغو کے کیا معنی بیان فرمائے ہیں؟

ج: فرمایا! حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ لغو میں تمام چیزیں آجاتی ہیں یعنی ہر قسم کا جھوٹ، ہر قسم کے گناہ، تاش، جؤا، گپیں مارنا، نکتہ چینیاں کرنا یہ سب چیزیں اس میں شامل ہیں۔

س: لغویات سے اجتناب کرنے کی بابت حضرت مسیح موعود کا فرمان درج کریں؟

ج: فرمایا حضرت مسیح موعود ایک جگہ لغویات کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ رہائی یافتہ مؤمن وہ لوگ ہیں جو لغو کاموں اور لغو باتوں اور لغو حرکتوں لغو مجلسوں اور لغو صحبتوں سے اور لغو تعلقات سے اور لغو جوشوں سے کنارہ کش ہوجاتے ہیں۔

س: حضرت مسیح موعود نے زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھنے کی بابت کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایک اور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو یاد رکھنی چاہئے اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جائے۔ فرمایا زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آجاتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ ڈیوڑھی میں آ گیا تو پھر اندر آنا کیا تعجب ہے۔ ڈیوڑھی کیا ہے۔ ڈیوڑھی کہتے ہیں کسی گھر کے مین دروازے کو مین گیٹ کو جب خدا تعالیٰ آپ کے گھر کے قریب آ گیا دروازے پر آ گیا تو پھر آپ فرماتے ہیں کہ اس کا اندر آنا کوئی بعید نہیں کوئی تعجب نہیں کرسکتا کہ وہ اندر نہیں آئے گا۔ پس اللہ تعالیٰ لغویات سے بچنے والوں اور حسن اخلاق دکھانے والوں نرم زبان استعمال کرنے والوں کے قریب ہوجاتا ہے اور اتنا قریب ہوجاتا ہے کہ انہیں اپنا بنالینا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا گھر میں آنا یہی ہے کہ اس بندے کو اپنا بنالے اور جب اللہ تعالیٰ اپنا بنالیتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے قرب کے راستے کھلتے چلے جاتے ہیں۔

س: اعمال صالحہ میں ترقی کرنے کی اہمیت بیان کریں

ج: فرمایا! جو شخص ایمان کو قائم رکھنا چاہتا ہے وہ اعمال صالحہ میں ترقی کرے فرمایا کہ یہ روحانی امور ہیں اور اعمال کا اثر عقائد پر پڑتا ہے۔ کیونکہ آہستہ آہستہ اعمال صالحہ میں کمزوریاں ایمان میں کمزوری کا بھی باعث بن جاتی ہیں۔

س: رفق، حلم اور ملائمت اختیار کرنے کی بابت کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! جیسے رفق حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ایسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔ فرمایا جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے آپ فرماتے ہیں متکبر دوسرے کا حقیقی ہمدرد نہیں ہوسکتا اپنی ہمدردی کو صرف مومنوں تک ہی محدود نہ رکھو بلکہ ہر ایک کے ساتھ کرو۔ مومنوں کی خصوصیت سے ہمدردی کرو۔ انسانیت کے ناطے ہر ایک سے ہمدردی کرنی چاہئے۔

س: جلسہ کی انتظامیہ سے تعاون کرنے کی بابت حضورانور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: جلسہ کی انتظامیہ کے ساتھ بھی بھرپور تعاون کریں۔ حالات کی وجہ سے اگر بعض دفعہ داخلی راستوں پر چیکنگ وغیرہ میں وقت لگ جائے تو وہاں بھی برداشت کریں۔ حوصلے اور صبر سے کام لیں اور بیشتر یہ جو کام کرنے والے کارکنان اور کارکنات ہیں مرد اور عورتیں ہیں بچے بچیاں ہیں ان سے بھرپور تعاون کریں یہ نہ دیکھیں کہ کون کس عمر کا ہے یہ دیکھیں کہ آپ کو جو اس کے ذمہ ہے کام دیا گیا ہے وہ اس کو سرانجام دینے کے لئے آپ کو کوئی باتیں کہہ رہا ہے جس پر آپ نے عمل کرنا ہے۔ ان کے لئے دعائیں بھی بہت کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحیح رنگ میں کام کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم جلسہ سے حقیقی فیض پانے والے ہوں اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بنیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

پیس ویلج میں ورود مسعود، والہانہ استقبال اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

3/اکتوبر 2016ء

آج کا دن جماعت احمدیہ کینیڈا کی پچاس سالہ تاریخ میں ایک تاریخ ساز اور انتہائی بابرکت دن ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کینیڈا کے لئے اپنا چھٹا سفر اختیار فرمایا۔ یہ سفر اس لحاظ سے بھی بڑی اہمیت کا حامل ہے کہ جماعت احمدیہ کینیڈا اپنے قیام کے پچاس سال مکمل ہونے پر مختلف تقریبات کا انعقاد کر رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کینیڈا کے لئے پہلا سفر 21 جون تا 5 جولائی 2004ء کو اختیار فرمایا تھا۔ جبکہ دوسرا سفر 4 جون تا 6 جولائی 2005ء کو ہوا تھا۔ اس کے بعد سال 2008ء میں حضور انور نے امریکہ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد 24 جون تا 6 جولائی کینیڈا کا دورہ فرمایا تھا۔

پھر سال 2012ء میں جلسہ سالانہ امریکہ میں شمولیت کے بعد 3 جولائی تا 17 جولائی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کینیڈا کا دورہ فرمایا تھا۔

سال 2013ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امریکہ کے مغربی حصہ (West Cost) لاس اینجلیز کا دورہ مکمل کرنے کے بعد کینیڈا کی مغربی علاقہ کی جماعتوں وینکوور اور کیلگری کا دورہ فرمایا تھا اور کینیڈا کے مغربی علاقوں کا یہ دورہ 15 مئی تا 27 مئی تک تھا۔ یہ حضور انور کا کینیڈا کا پانچواں سفر تھا۔

لندن سے روانگی

اب کینیڈا کے اس چھٹے سفر کے لئے 3/اکتوبر بروز سوموار صبح گیارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد و خواتین صبح سے ہی بیت الفضل کے بیرونی احاطہ میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے بعد ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

قریباً بارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہیتھرو (Heathrow) ایئرپورٹ ٹرمینل نمبر 5 پر تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایئرپورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ بورڈنگ کارڈز کے حصول اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔

ایئرپورٹ پر حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب (نائب امیر جماعت یوکے)، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب (وکالت تبشیر) اور مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص لندن اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ، قافلہ کے ہمراہ آئے تھے۔ ان سبھی احباب نے اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کچھ دیر سپیشل لاؤنج میں قیام فرمایا۔ بعد ازاں قریباً ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز پر سوار ہونے کے لئے روانہ ہوئے۔ حضور انور کی گاڑی کو جہاز کی سیڑھیوں تک لے جایا گیا اور پروٹوکول آفیسر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو جہاز میں سوار کروا کر واپس گئے۔

برٹش ایئرویز کی پرواز BA093 ایک بجکر تیس منٹ پر ہیتھرو ایئرپورٹ لندن سے ٹورانٹو (کینیڈا) کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً سات گھنٹے دس منٹ کی مسلسل پرواز کے بعد ٹورانٹو (کینیڈا) کے مقامی وقت کے مطابق دوپہر تین بجکر چالیس منٹ پر جہاز ٹورانٹو کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ (ٹورانٹو (کینیڈا) کا وقت لندن (یوکے) سے پانچ گھنٹے پیچھے ہے)

کینیڈا کی حکومت نے حضور انور کو سٹیٹ گیسٹ قرار دیا ہے۔ جہاز کے دروازہ پر مکرم ملک لال خان صاحب (امیر جماعت کینیڈا)، مکرم ڈاکٹر اسلم داؤد صاحب (نائب امیر کینیڈا) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ گلوبل افیئر ڈیپارٹمنٹ کے نمائندہ اور اس کے علاوہ برٹش ایئرویز کی چیف ایگزیکٹو نے بھی حضور انور کو خوش آمدید کہا ایئرپورٹ سیکیورٹی پولیس کے افراد بھی اس موقع پر ڈیوٹی پر موجود تھے جو پھر ایئرپورٹ سے باہر جانے تک حضور انور کے ساتھ رہے۔

امیگریشن کی کارروائی کے لئے ایک سپیشل انتظام کیا گیا تھا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے۔ ایئرپورٹ سے باہر ٹورانٹو پولیس کا دس موٹر سائیکلز پر مشتمل ایک پورا سکواڈ کھڑا تھا۔

چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے روانہ ہوئے۔ پولیس کے یہ دس موٹر سائیکل قافلہ کو Escort کر رہے تھے۔ دو سے تین موٹر سائیکل آگے تھے اور باقی مختلف فاصلوں پر دائیں بائیں چلتے ہوئے ساتھ ساتھ راستہ کلیئر کر رہے تھے۔

ایئرپورٹ سے جماعت کے مرکز بیت الاسلام اور Peace Village کا فاصلہ تقریباً 26 کلومیٹر ہے۔ جب قافلہ یارک (York) ریجن میں پہنچا (جہاں پیس ویلج واقع ہے) یہاں کی لوکل پولیس نے ٹریفک سگنلز کو کنٹرول کر کے راستہ کلیئر کیا ہوا تھا۔ یہ پولیس والے بھی قافلہ میں شامل ہو گئے اور حضور انور کی رہائش گاہ تک قافلہ کے ساتھ رہے۔

پیس ویلج میں ورود مسعود

بیت الاسلام، ایوان طاہر (جامعہ احمدیہ) اور اس کے اردگرد ملحقہ آبادی دارالامن (Peace Village) کو اس بستی میں آباد، اس کے مکینوں نے بہت خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا۔ اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے احباب و خواتین اور بچے دوپہر سے ہی Peace Village کی مختلف سڑکوں اور راستوں پر جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کے وقت ان کی تعداد آٹھ ہزار سے بڑھ چکی تھی۔

ٹورانٹو کے علاوہ مسی ساگا، ویسٹن نارتھ، ویسٹن ساؤتھ، نارتھ یارک، ہملٹن، سسکاچوان، البرٹا، نوسکوشیا، مینی ٹوبا اور برٹش کولمبیا کے علاقوں اور صوبوں سے بھی احباب جماعت اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے پہنچے تھے۔ بعض لوگ بڑے طویل اور لمبے سفر طے کر کے آئے تھے۔ برٹش کولمبیا سے آنے والے احباب ساڑھے چار ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے پہنچے تھے۔

والہانہ استقبال

حضور انور کا استقبال کرنے والوں میں مختلف ممالک سے جلسہ سالانہ کینیڈا میں شرکت کرنے کے لئے آنے والے مہمان بھی شامل تھے۔ امریکہ، برطانیہ، جمیکا، بلیز، ایکواڈور، پیراگوئے، بولیویا، ناروے، سویڈن سے احباب جماعت یہاں پہنچے تھے۔ یہ سب احباب اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔ مرد و خواتین اور بچوں بوڑھوں کا ایک نہ ختم ہونے والا ہجوم تھا۔ جو اپنے محبوب آقا کے پُرنور چہرہ پر ایک نظر ڈالنے کے لئے بیتاب تھا۔

قبل ازیں سال 2012ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ٹورانٹو تشریف لائے تھے۔ اب قریباً چار سال بعد حضور انور کے مبارک قدم اس سرزمین پر پڑے تھے۔ بہت سے خاندان اور فیملیز ایسی تھیں جنہوں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو براہ راست اپنے انتہائی قریب سے دیکھنا تھا ان کا تو ایک ایک لمحہ بے چینی سے گزر رہا تھا۔

پانچ بجکر تیس منٹ پر پولیس کے Escort میں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی Jane Street سے احمدیہ ایونیو میں داخل ہوئی تو حضور انور کی کار پر نظر پڑتے ہی ساری فضا السلام علیکم حضور اھلاً و سھلاً و مرحبا اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ سڑک کے ایک طرف مرد حضرات اور دوسری طرف خواتین تھیں جو مسلسل اپنے ہاتھ بلند کر کے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔ اس قدر ہجوم تھا کہ پاؤں رکھنے کو جگہ نہ ملتی تھی۔ حضور انور کی گاڑی آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ حضور انور اپنا ہاتھ ہلا کر ان کے سلام اور نعروں کا جواب دے رہے تھے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پہنچے اور گاڑی سے باہر تشریف لائے تو بڑا ایمان افروز اور روح پرور منظر دیکھنے میں آیا۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر نظر پڑتے ہی جہاں غیر معمولی جوش کے ساتھ خلافت احمدیہ زندہ باد، خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے نعرے لگائے گئے وہاں مرد کیا اور خواتین کیا، نوجوانوں، بوڑھوں سبھی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئیں۔ جو لوگ اپنی زندگیوں میں پہلی بار اپنے آقا کو اپنے سامنے دیکھ رہے تھے ان کے لئے اپنے جذبات پر قابو رکھنا مشکل ہو رہا تھا۔ بہتے ہوئے آنسوؤں کو روکنا ان کے بس میں نہ تھا۔

حضور انور کی رہائش گاہ سے باہر ایک طرف نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران، ریجنل امراء کرام، لوکل امراء اور مربیان کرام کھڑے تھے۔ ان سب نے اپنے آقا کا استقبال کرتے ہوئے خوش آمدید کہا۔

اس موقع پر کینیڈین حکومت کی طرف سے وفاقی ممبر آف پارلیمنٹ Deb Schulte، صوبائی ممبر آف پارلیمنٹ اور منسٹر آف ٹرانسپورٹیشن Steven Del Duca صاحب حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔

اس کے علاوہ سٹی آف وان (Vaughan) کے میئر Maurizio Bevilacqua صاحب اور پیس ویلج کے علاقے کی کونسلر Marilyn Lafrate صاحبہ بھی موجود تھیں۔ ان سبھی نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان مہمانوں سے گفتگو فرمائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

میڈیا کی ہیلی کاپٹرز کے ذریعہ کورتج

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے قبل ہی الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا ٹورانٹو سٹار، گلوبل نیوز، سی پی 24 (CP24)، اور سی ٹی وی (CTV) کے رپورٹر اور نمائندے موجود تھے اور اپنے ہیلی کاپٹرز کے ذریعہ پیس ویلج سے براہ راست حضور انور کے استقبال کے نظارہ کی کورتج دے رہے تھے۔ میڈیا کے دو ہیلی کاپٹرز پیس ویلج کی فضا میں مسلسل چالیس منٹ موجود رہے اور استقبال کے نظارہ کی کورتج دیتے رہے۔

پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر آئے۔ اس وقت تک بھی الیکٹرانک میڈیا اپنی کورتج دے رہا تھا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الاسلام تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

احمدیہ دارالامن (Ahmadiyya Peace Village) کے گھر بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے جگمگا رہے ہیں۔ تمام گھروں پر چراغاں کا منظر عجیب خوشی کی کیفیت پیدا کررہا ہے۔

بیت الاسلام، مرکزی مشن ہاؤس، ایوان طاہر، جامعہ احمدیہ اور ساری بستی ہی رنگ برنگی روشنیوں سے سجی ہوئی ہے۔ بڑا ہی دلفریب اور دل لبھانے والا منظر ہے۔

اس امن کی بستی میں اور بیت الذکر کے اردگرد کے علاقہ میں ایک ہزار سے زائد احمدی خاندان آباد ہیں۔ اس کی سڑکوں اور گلیوں کے نام خلفائے احمدیت اور جماعت کے بزرگان کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ مثلاً احمدیہ ایونیو، ناصر سٹریٹ، طاہر سٹریٹ، بشیر سٹریٹ، محمود کریسنٹ، نورالدین کورٹ، ظفراللہ خان کریسنٹ، عبدالسلام سٹریٹ وغیرہ۔

نہایت ہی خوبصورت اور اپنی تعمیر میں منفرد حیثیت کی حامل وسیع وعریض بیت الاسلام اور اس کے اردگرد احمدیہ آبادی کو دیکھ کر قادیان اور ربوہ کی یاد تازہ ہوجاتی ہے۔

قریباً پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ایوان طاہر تشریف لے گئے جو ان دنوں خواتین کے لئے نمازوں کی ادائیگی اور ان کے دیگر پروگراموں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لے آئے۔ ایوان طاہر سے بیت کی طرف آتے ہوئے راستہ میں دونوں طرف احباب جماعت مرد وخواتین اور بچوں بچیوں کا ایک ہجوم تھا۔ ہر طرف سے حضور! حضور! السلام علیکم کی آوازیں بلند ہورہی تھیں۔ ایک شور برپا تھا۔ ہر کوئی حضور انور کے دیدار سے اور ان مبارک لمحات سے فیضیاب ہورہا تھا۔ ان لوگوں کے لئے یہ خوشی ومسرت کے لمحات تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے عشاق کے درمیان سے گزرتے ہوئے بیت میں تشریف لے آئے اور کچھ دیر کے لئے رونق افروز ہوئے۔

حضور انور نے احباب سے دریافت فرمایا کہ کیا بیت میں آخر تک آواز پہنچانے کا سسٹم ٹھیک ہے۔ نماز ظہر وعصر کے وقت آخر تک آواز ٹھیک جارہی تھی؟ اس پر بعض احباب نے بتایا کہ وہ آخر پر بیٹھے تھے اور آواز صاف جارہی تھی۔ اسی طرح باہر لگی ہوئی مارکی میں بھی آواز بالکل صحیح جارہی تھی۔

جامعہ احمدیہ کینیڈا کے بعض طلباء سامنے بیٹھے ہوئے تھے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرمائی اور دریافت فرمایا کہ آپ کو عربی زبان کون پڑھاتا ہے۔ اس پر طلباء نے بتایا کہ ہمارے استاد سیریا سے ہیں۔ محترم معتاض القرق صاحب پڑھاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: اپنے استاد سے عربی میں بات چیت کیا کرو۔ اچھی طرح عربی سیکھو۔

دو طلباء کے چہرہ کو دیکھ کر حضور انور نے استفسار فرمایا کہ کیا تم دونوں ممہدہ میں ہو۔ اس پر دونوں نے عرض کیا کہ ہم ممہدہ میں ہیں۔

ایک طالبعلم نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ درجہ اولیٰ میں ہے اور 19 سال عمر ہے۔ اس کی پیدائش سیدوالا ضلع شیخوپورہ پاکستان کی ہے۔

بعدازاں مربی سلسلہ عبدالرشید انور صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ تو اب جامعہ میں پڑھاتے ہیں۔ آپ کی جگہ مانٹریال (Montreal) میں کون ہے۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ لقمان احمد صاحب مربی سلسلہ ہیں اور وہ باقاعدہ داخلہ لے کر فرنچ زبان سیکھ رہے ہیں۔ انہیں ایک سال ہوچکا ہے اور کسی حد تک انہوں نے زبان سیکھ لی ہے۔

بعدازاں فرحان اقبال مربی سلسلہ نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر عرض کیا کہ وہ یہاں پیس ویلج کی جماعت میں بطور مربی سلسلہ متعین ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا یہاں خطبات جمعہ دیتے ہیں۔ جس پر موصوف نے عرض کیا کہ امیر صاحب کینیڈا جب یہاں موجود نہ ہوں تو پھر میں خطبہ جمعہ دیتا ہوں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب سے دریافت فرمایا کہ وہ لوگ ہاتھ کھڑا کریں جو گزشتہ تین سال کے دوران کینیڈا آئے ہیں۔ اس پر ایک بڑی تعداد میں لوگوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ جس پر حضور انور نے فرمایا: کافی لوگ آئے ہیں۔

ایک دوست نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ وہ کراچی سے آئے ہیں۔ چار بچے ہیں۔ چار سال قبل بیوی آئی تھی تو ہم اب آئے ہیں۔

کراچی سے آنے والے ایک نوجوان نے عرض کیا کہ میں شاہ میر وڑائچ کا بھائی ہوں جسے گزشتہ سال کراچی میں ایک قاتلانہ حملہ میں گولی لگی تھی۔ وہ صحتیاب ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اسے زندگی عطا فرمائی۔ ہماری ساری فیملی یہاں کینیڈا آگئی ہے۔ وہاں کراچی میں، میں نے یونیورسٹی میں ڈگری لی تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہاں داخلہ لینے کی کوشش کرو اور پڑھائی کرو۔ آپ نے مزید تعلیم حاصل کرنی ہے۔

حضور انور نے یہاں پاکستان سے آنے والے نوجوانوں کو اور طلباء کو نصیحت فرمائی کہ آپ یہاں پڑھائی کریں۔ داخلے لیں اور تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

ایک نوجوان نے عرض کیا کہ وہ پہلے دبئی میں تھا۔ وہاں سے ایک سال قبل کینیڈا آیا ہے اور یہاں Medical Informatics میں ڈگری کر رہا ہے۔ اپنا ماسٹر کررہا ہے۔

ایک صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر عرض کیا کہ وہ ساہیوال کے ہیں۔ پہلے وہ اپنی اہلیہ بیٹی داماد اور ان کے بچوں کے ساتھ ملائشیا آئے اور پھر وہاں سے اسائلم کے پراسز کے بعد کینیڈا آئے ہیں۔ موصوف نے عرض کیا کہ بیوی بیمار ہے۔ دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

سیریا سے آنے والے ایک عرب دوست نے عرض کیا کہ وہ پہلے سیریا سے ہجرت کرکے ترکی آئے اور پھر وہاں سے کینیڈا آئے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کے انتظام کے تحت آئے یہاں جماعت نے بہت زیادہ خیال رکھا ہے اس وقت ہم مسی ساگا (Mississauga) میں مقیم ہیں۔

حضور انور کے استفسار پر موصوف نے بتایا کہ وہاں مسی ساگا میں پچاس کے قریب سیرین فیملیز مقیم ہیں۔ موصوف نے بار بار حضور انور کا شکریہ ادا کیا کہ جماعت نے ہر لحاظ سے ہمارا بہت خیال رکھا ہے اور اب تک ہمیں سنبھالا ہوا ہے اور ہمارا خیال رکھ رہے ہیں۔

ایک بچے نے عرض کیا کہ میری والدہ کی کمر میں تکلیف ہے وہ جھک نہیں سکتیں۔ میری والدہ ہم بچوں کے لئے کھانا وغیرہ تیار کرتی ہیں لیکن انہیں کافی تکلیف ہے اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

بچے نے عرض کیا کہ وہ واقف نو ہے اور وہ چار بہن بھائی ہیں۔ حضور انور نے بچے سے پوچھا کہ تم وقف نو ہو تو بڑے ہوکر کیا بننا ہے۔ اس پر بچے نے بتایا کہ سپورٹس! اس پر حضور انور نے فرمایا کہ تم وہ بنو جس کا جماعت کو فائدہ بھی ہو۔ کھیلنے والے تو بہت ہیں ہمیں کام کرنے والے چاہئیں۔

بعدازاں آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے آئے۔

میڈیا میں کورتج

کینیڈا کے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کینیڈا میں آمد کا ذکر کیا ہے اور اپنی خبروں اور آرٹیکلز میں کورتج دی ہے۔

☆ روزنامہ اخبار ٹورانٹو سٹار (Toronto Star) جس کے پڑھنے والوں کی تعداد 3 لاکھ 57 ہزار ہے۔ اس نے اپنی 3/اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

احمدیوں کے امام کی سوموار کو آمد

دنیا بھر میں ...... کی سب سے بڑی متحد جماعت کے امام کا امن کا پیغام۔ وزیراعظم جسٹن ٹروڈو کی ملاقات کے ساتھ ساتھ، خلیفہ مغربی کینیڈا کا دورہ بھی فرمائیں گے۔ نیز، سوموار کے دن ہزاروں کی تعداد میں احمدی احباب خلیفہ کا احمدیہ ایونیو پر استقبال کریں گے۔

اسی اخبار نے حضور انور کی آمد کے بعد مندرجہ ذیل خبر شائع کی۔ اس میں بتایا گیا کہ بہت سے احمدی احباب نے پہلی مرتبہ اپنے امام کو دیکھ کر خاص جذبات کا اظہار کیا۔ پیس ویلج میں بہت سارے مکانات کو خاص شوق سے سجایا گیا۔ نیز بہت سارے بچے خلیفہ کے استقبال کے موقعہ پر نغمے پڑھ رہے تھے۔ ایک احمدی خاتون نے بتایا کہ احمدیوں کو دنیا کے مختلف علاقوں میں مذہب کے نام پر تکلیف دی جاتی ہے۔ لیکن، کینیڈا جیسے ملک میں ایسا نہیں ہے۔

☆ روزنامہ اخبار میٹرو نیوز (Metro News) جس کے پڑھنے والوں کی تعداد ایک لاکھ 90 ہزار ہے۔ اس نے اپنی 3/اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

احمدی نوجوان پُرامید ہیں کہ خلیفہ کا دورہ دہشت گردی کی روک میں ممد ثابت ہوگا۔

خلیفہ کا دورہ جماعت احمدیہ کینیڈا کے 50 سالہ جشن کے موقعہ پر ہوگا۔ احمدی نوجوان مختلف تحریکوں کے تحت اپنے علاقوں میں خدمت خلق انجام دیتے رہے ہیں۔ ان میں فوڈ ڈرائیوز اور

وقارِعمل شامل ہیں۔ نیز احمدی نوجوانوں نے مختلف تحریکات، جیسا کہ Meet a ..... Family اور Fast With A ...... Friend کے ذریعہ اپنے علاقوں میں امن وسلامتی قائم کی۔

☆ٹی وی چینل سی پی 24(CP24) جس کے سننے والے سامعین کی تعداد 4 لاکھ ہے۔اس نے اپنی 3/اکتوبر 2016ء کی خبروں میں بتایا:

روحانی امام کے استقبال کے لئے...... اکٹھے ہوئے۔

ایک ماہ کے لئے خلیفہ ٹورانٹو تشریف لائے ہیں۔دنیا میں خلیفہ کے ایک کروڑ پیروکار ہیں۔نیز دین میں خلیفہ کا مقام بشمل پوپ ہے۔مومنوں کے رہنما امن اور سلامتی کے پیغام کا پرچار دنیا بھر میں کرتے ہیں۔خلیفہ اپنا ایک ماہ کے دورہ کا جلسہ سالانہ کے تین دن کے ساتھ ابتداء کر رہے ہیں۔ جلسہ کے اس موقعہ پر 25 ہزار شاملین کی امید کی جاتی ہے۔

☆ویب سائٹ آن لائن سی بی سی نیوز (CBC News Online) اس ویب سائٹ کے پڑھنے والوں کی تعداد 10 لاکھ ہے۔اس نے اپنی 3/اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

احمدیہ امام کی آمد پر ہزاروں احمدی احباب جمع

سوموار کے روز ہزاروں احمدی احباب میپل کی ایک بیت میں جمع ہوئے۔اس جماعت کے مشرقی کینیڈا سے لے کر مغربی کینیڈا تک 80 جماعتیں قائم ہیں۔نیز بتایا گیا کہ آج دین کو بہت غلط انداز میں دکھایا جا رہا ہے، جبکہ دین کو دہشت گردی اور بے جا قتال سے کوئی تعلق نہیں۔اس ضمن میں جماعت کے احباب حضور کو مرزا غلام احمد کے پانچویں خلیفہ اور ...... مانتے ہیں۔انہوں نے دنیا کے مختلف علاقوں میں دین کا سچا اور امن پسند پیغام پہنچایا ہے۔

☆ٹی وی چینل گلوبل نیوز (Global News) جس کے ناظرین کی تعداد 5 لاکھ ہے۔اس نے اپنی 3/اکتوبر 2016ء کی خبروں میں بتایا:

احمدی احباب اپنے اجتماعات پر نعرے لگاتے ہیں۔ان میں مختلف نعرے ہوتے ہیں۔جن میں اللہ کی شان اور خلیفہ کی سلامتی کی دعا ہوتی ہے۔کئی ماہ سے خلیفہ کی آمد کی تیاری ہو رہی تھی، گھروں کی سجاوٹ سے لے کر سیکیورٹی کے انتظامات تک۔

جماعت احمدیہ کے احباب دنیا بھر کے مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔احباب کے نمائندہ نے فن لینڈ، سویڈن، اور جمیکا کے احمدیوں سے ملاقات کی۔نیز ایک بچہ نے بتایا کہ ہم اس لئے جمع ہوئے ہیں تا کہ اپنے خلیفہ کو بتائیں کہ ہم ان سے کس حد تک محبت رکھتے ہیں۔

☆روزنامہ اخبار دی انڈو کینیڈین وائس (The Indo-Canadian Voice) جس کے پڑھنے والوں کی تعداد 2 ہزار ہے۔اس نے اپنی 3/اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

جماعت احمدیہ کینیڈا کی خلیفہ کے استقبال کی تیاریاں

3/اکتوبر 2016ء کو خلیفہ کا بیت الاسلام میں استقبال کیا جائے گا۔جہاں ہزاروں مرد، عورتیں اور بچے خلیفہ کے استقبال کے لئے موجود ہوں گے۔خلیفہ کے دورے کا آغاز 3 روزہ جلسہ سالانہ سے ہو گا جس میں 25 ہزار شاملین متوقع ہیں۔خلیفہ دنیا بھر کے شہرت یافتہ مقامات پر خطاب فرما چکے ہیں جن میں کیپٹل ہل (Capitol Hill) یوکے ہاؤس آف کامنز (UK House of Commons)، یورپین پارلیمنٹ (European Parliament) شامل ہیں۔ان خطابات میں خلیفہ نے دنیا بھر میں امن و امان قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

☆ٹی وی چینل سی ٹی وی ٹورانٹو (CTV Toronto) جس کے سننے والے سامعین کی تعداد 2 لاکھ ہے۔اس نے اپنی 3/اکتوبر 2016ء کی خبروں میں بتایا:

خلیفہ 4 سال کے بعد کینیڈا کا دورہ کر رہے ہیں۔اس دفعہ خاص طور پر 50 سالہ جشن تشکر پر تشریف لائے ہیں۔ایک احمدی نوجوان نے بتایا کہ دین کے دیگر (-) کے پاس کوئی امام نہیں ہے۔جو لوگوں کو صحیح راستہ دکھائے مگر ان کے پاس یہ امام ہے۔بہت سارے احمدیوں نے اپنے گھروں کو سجایا ہے۔

✿✿✿✿✿

مشہور شہر

کینبرا (Canberra) آسٹریلیا کا دارالحکومت

یہ شہر سطح بحر سے 1875 فٹ کی بلندی پر نیوساؤتھ ویلز کے جنوب مشرق کونے میں وفاقی دارالحکومت کی حدود میں واقع ہے۔اس کی آبادی چار لاکھ نفوس کے لگ بھگ ہے۔

مولونگو (Molongo) دریا پر واقع ہونے کی وجہ سے اس کی آب و ہوا معتدل ہے۔وفاقی صدر مقام کا رقبہ 939 مربع میل ہے۔اس میں جروس بے اور کینبرا کی بندرگاہیں شامل ہیں۔اس کا نقشہ باقاعدہ منصوبہ بندی کے بعد بنایا گیا تھا۔1823ء میں یہاں عوامی زندگی کا آغاز ہوا۔1900ء تک یہ علاقہ زرعی پیداوار کے لئے اور گردونواح کے علاقوں کے لیے زرعی اجناس کی خریداری اور فروخت کے لئے شہرت رکھتا تھا۔

1901ء تا 1909ء آسٹریلوی پارلیمنٹ میں ملک کے دارالحکومت کے انتخاب کے لیے بحث و مباحثہ ہوتا رہا اور بالآخر اس کے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد کینبرا ہی کو ملک کا دارالحکومت بنانے کا حتمی فیصلہ کیا گیا۔1913ء میں یہاں باقاعدہ طور پر تعمیراتی کام کا آغاز ہوا۔آسٹریلوی حکومت نے شہر کا نقشہ تیار کرنے کے لئے بین الاقوامی ماہرین تعمیرات کا مقابلہ منعقد کیا جنہوں نے متعدد نقشہ جات تیار کر کے دیے تاہم شکاگو کے ماہر تعمیرات والٹر برنے گریفن کا تیار کردہ نقشہ منظور کر لیا گیا۔گریفن کے نقشہ میں گورنمنٹ زون کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی۔یہ زون کیپٹل ہلز کے گرد گھومتا تھا۔رہائشی علاقہ مولونگو دریا کے دونوں جانب دکھایا گیا تھا۔1913ء میں شہر کی سڑکوں، باغات، ریلوے لائن اور عمارتوں کی تعمیر کا لامتناہی سلسلہ شروع ہو گیا جو کہ ایک عرصہ تک جاری رہا۔

جھیل گریفن شہر کو دو حصوں میں تقسیم کرتی ہے جو ایک دوسرے سے دو پلوں کے ذریعے باہم مربوط ہیں۔شہر کا تجارتی اور صنعتی علاقہ اس جھیل کے شمال میں واقع ہے۔اس علاقے میں ہر وقت تاجروں اور خریداروں کا ہجوم رہتا ہے۔اس اعتبار سے یہ ایک بڑے مالیاتی مرکز کی حیثیت بھی اختیار کر گیا ہے۔

9 مئی 1927ء کو شاہ جارج ششم نے کینبرا کی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا اور انہی ایام میں آسٹریلیا کا صدر مقام ملبورن سے کینبرا منتقل کیا گیا۔

شہر کو ماحول کی آلودگی سے پاک کرنے کے لئے لاکھوں پودے لگائے گئے اس بناء پر شہر کی آب و ہوا میں بھی آلودگی کم ہو گئی۔اس کے علاوہ ایک وسیع و عریض رقبہ پر پارک اور باغات بھی لگوائے گئے۔

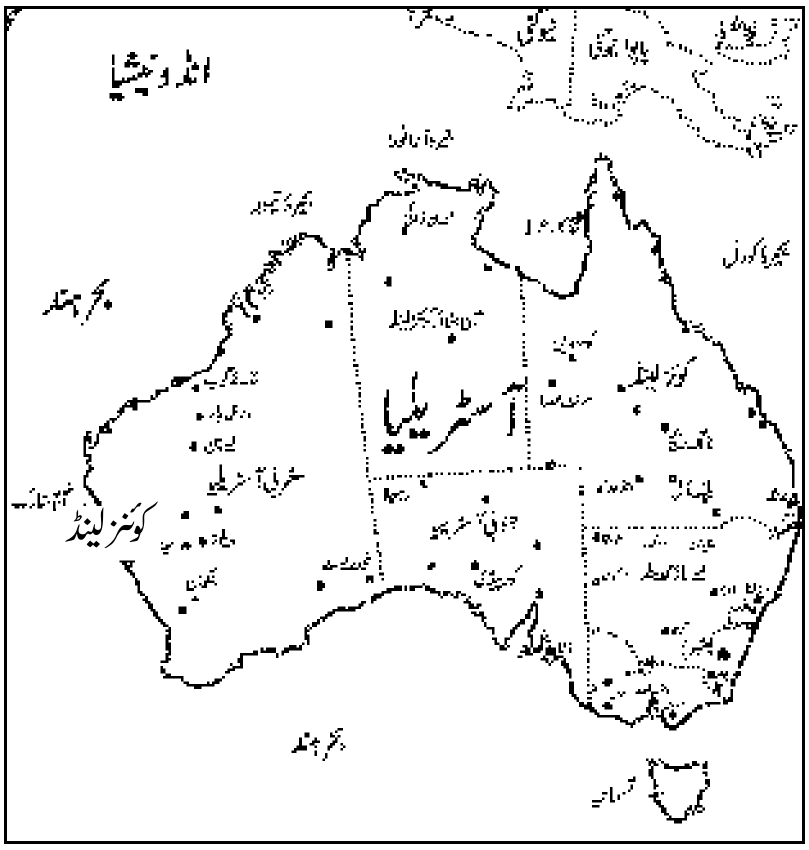

قابل دید مقامات:

یہاں جدید طرز کی بنی ہوئی متعدد خوبصورت عمارات موجود ہیں جن میں گورنر جنرل ہاؤس، پارلیمنٹ کی عمارت، قومی لائبریری، جنگی یادگار رائل ملٹری کالج، دولت مشترکہ رصدگاہ، صحت اور طبی تحقیقات کی کونسل کی عمارت، آسٹریلوی اور امریکی یادگار (بلندی 258 فٹ) اکیڈمی آف سائنسز اور یونیورسٹی کی عمارت قابل ذکر ہیں۔

تعلیمی ترقی:

تعلیمی ترقی کے لحاظ سے بھی اس شہر نے خاصی ترقی کی ہے۔اس کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں دو یونیورسٹیاں شامل ہیں۔جن کا قیام علی الترتیب 1946ء اور 1989ء میں عمل میں آیا۔یہاں دیگر تعلیمی ادارے بھی ہیں جو بین الاقوامی معیار کے مطابق تعلیم دیتے ہیں۔

پارلیمنٹ کی نئی عمارت:

پارلیمنٹ کی عمارت کی تعمیر 1927ء میں عمل میں آئی تھی۔1988ء میں ملکہ برطانیہ ایلز بتھ دوم نے نئے پارلیمنٹ ہاؤس کا افتتاح کیا۔

مواصلاتی نظام:

شہر میں ریلوے اور بسوں کا نظام کامیابی سے جاری ہے۔اس کے ہوائی اڈے سے آپ دنیا بھر میں کہیں بھی جا سکتے ہیں۔یہ جدید سہولتوں سے مزین اور بین الاقوامی معیار کے مطابق بنایا گیا ہے۔

(مرسلہ: مکرم امان اللہ امجد صاحب)

✿✿✿✿✿

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124350 میں Rina Yuliana

زوجہ Umar Mujafar قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisalada ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 5 گرام 25 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rina Yuliana گواہ شد نمبر 1 ۔ Umar Mujafar S/o Hasanudin گواہ شد نمبر 2 Basyirudin Ahmad S/o Mohammad Aca Late

مسل نمبر 124351 میں Mahmud

ولد Suanda Tawil قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 168Sqm (2) بلڈنگ مکان (3) زمین 112 Sqm (4) چاول کی فصل 392Sqm اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahmud گواہ شد نمبر 1 Mahmud S/o Rusdi گواہ شد نمبر 2 Sukri Ahmadi S/o Suparja T

مسل نمبر 124352 میں Puri Siti Barokah

بنت Uum Abdul Mumin قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cignung ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس Tifu بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 5 گرام 1 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 90 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Puri Siti Barokah گواہ شد نمبر 1 Uum Abdul Mumin S/o Udin گواہ شد نمبر 2 ۔ Iim Samsudin Ruhimat S/o Lcl Sukirman

مسل نمبر 124353 میں Yandi Gunawan

ولد Adin Rustandi قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nagrak ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 60 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yandi Gunawan گواہ شد نمبر 1 گواہ Adin Rustandi S/o Suparman شد نمبر 2 Isak S/o Ukan

مسل نمبر 124354 میں Nursalim

ولد Subakti قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 1999ء ساکن Maqalengka ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nursalim گواہ شد نمبر 1 ۔ Nunung Nury Adi S/o Nana Dediana گواہ شد نمبر 2 ۔ Toto Suganda S/o Late Dadang Jakardar

مسل نمبر 124355 میں محمد واصف شہزاد

ولد محمد لطیف احمد قوم ..... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Seskaton South ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 4 لاکھ Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Canadian Dollar ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد لطیف شہزاد گواہ شد نمبر 1 ۔ فہیم احمد چوہدری ولد چوہدری نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 ۔ آصف عبدالقادر ولد ریاض احمد

مسل نمبر 124357 میں Hala

بنت Shamama Tul Attia قوم ..... پیشہ ..... عمر 40 سال بیعت 2009 ساکن Aram Imarat ضلع و ملک Egypt بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 اکتوبر 2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) فلیٹ 3 لاکھ Egyptian Pound اس وقت مجھے مبلغ 36 ہزار Egyptian Pound ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hala گواہ شد نمبر 1 محمد حاتم ولد محمد حلمی الشافعی گواہ شد نمبر 2 ۔ سامح ولد مصطفیٰ محمد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 124358 میں شگفتہ بی بی

زوجہ اسحاق احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1988ء ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 اپریل 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 8 گرام 3Mg 3680 ہزار 765 روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ بی بی گواہ شد نمبر 1 ۔ عطاء اللہ بھلی ولد فیض عالم گواہ شد نمبر 2 ۔ محمد ادریس احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 124359 میں ارشاد بی بی

زوجہ اعجاز احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر مدرسۃ الحفظ شکور پارک ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار روپے (2) زیور 8-400Mg 32 ہزار 500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بی بی گواہ شد نمبر 1 ۔ اعجاز احمد ولد عطاء محمد گواہ شد نمبر 2 ۔ حافظ مبارک احمد ثانی ولد عزیز احمد بھٹی

مسل نمبر 124360 میں قدسیہ برکات

بنت رانا برکات احمد خاقان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 33/60Jb ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ برکات گواہ شد نمبر 1 ۔ حسنات احمد ولد رانا برکات احمد خان گواہ شد نمبر 2 ۔ رانا برکات احمد خان ولد چوہدری ولی محمد خان

مسل نمبر 124361 میں ایمن وحید

بنت عبدالوحید ڈاہری قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/6 دارالعلوم غربی شاء ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 اپریل 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ایمن وحید گواہ شد نمبر 1 ۔ اعتزاز احمد ولد اعجاز احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 ۔ محمد شعیب خاں ولد خالد محمود خان

مسل نمبر 124362 میں مظفر احمد ریحان

ولد منیر احمد ریحان قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/8 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد ریحان گواہ شد نمبر 1 ۔ ملک منیر احمد ریحان ولد ملک ولائت خان گواہ شد نمبر 2 ۔ مرزا بشارت احمد ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 124363 میں شہریار احمد خان

ولد جواد احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مارچ 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہریار احمد خان گواہ شد نمبر 1 ۔ نصیر احمد ولد حاجی احمد گواہ شد نمبر 2 ۔ احتشام الحق ولد احسان الحق قمر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

کامیابی

مکرم طاہر محمود عابد صاحب مربی انچارج گنی کناکری تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کی بیٹی رضوانہ طاہر واقفہ نو نے امسال Baccalaureate (جو کہ اے لیول کا امتحان کہلاتا ہے) میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے گنی کناکری مغربی افریقہ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔عزیزہ مکرم ڈاکٹر محمد صدیق صاحب مرحوم درویش قادیان کی پوتی اور مکرم چوہدری فضل کریم صاحب مرحوم کی نواسی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو زندگی کے ہر میدان میں نمایاں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے ۔ آمین

کامیابی

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب فتح پور ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔
جون 2016ء کے کیمبرج انٹرنیشنل کے تحت GCE A. Level کے امتحان میں خاکسار کی بیٹی امامۃ البرہ خاں نے 5A*, 5As کے ساتھ امتیازی حیثیت میں بیکن ہاؤس سکول سسٹم پاکستان کے تین ریجنز (Central, South and North) میں سب سے زیادہ گریڈز حاصل کئے ہیں۔اس سے پہلے O Level میں 10As کے ساتھ پیارے آقا سے سند امتیاز اور گولڈ میڈل لے چکی ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔آمین

ولادت

مکرمہ شوکت اسد صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔
میری بیٹی مکرمہ درمکنون صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر نعمان احمد صاحب کراچی کو خدا تعالیٰ نے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 16/اکتوبر 2016ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کو محمد فوزان احمد نام عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم محمد اسد محمود صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ کا نواسہ اور مکرم شکیل احمد خان صاحب کراچی کا پوتا ہے۔
اسی طرح میرے بیٹے مکرم محمد افضل طاہر صاحب اور مکرمہ روبینہ طاہر صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے 7/اکتوبر 2016ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ اس کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عاطفہ طاہر نام عطا فرمایا ہے۔نومولودہ مکرم محمد رفیق طارق صاحب لندن کی پوتی اور مکرم بشیر احمد صاحب باب الابواب ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دونوں بچوں کی صحت وسلامتی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
مکرم ابرار احمد کاہلوں صاحب ابن مکرم محمد ادریس کاہلوں صاحب کینیڈا کے نکاح کا اعلان مکرمہ صائمہ منیر صاحبہ بنت مکرم منیر احمد صاحب لاہور کینٹ کے ہمراہ پندرہ ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مکرم مودود الٰہی صاحب نے 12 مارچ 2016ء کو لاہور میں کیا۔اور دعا کروائی۔ دولہا اور دلہن مکرم چوہدری محمد یعقوب کاہلوں صاحب کی نسل میں سے ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جماعت احمدیہ اور دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور دین ودنیا کی حسنات سے نوازے۔آمین

درخواست دعا

مکرم راجہ محمد داؤد ناصر جنجوعہ صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار تقریباً ایک ماہ سے معدے میں درد کی وجہ سے علیل ہے۔اسی طرح میری والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ بھی مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار رہتی ہیں۔احباب کرام سے ہر دو کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رانا محمد طارق صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
مکرم عبدالمنعم پرویز صاحب شریف آباد کراچی کو ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں ۔ ہسپتال میں داخل رہے ہیں۔اب گھر آ گئے ہیں۔ ابھی پوری طرح صحت یاب نہیں ہوئے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم گلزار احمد طاہر ہاشمی صاحب مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔
میرے بیٹے مکرم فرحان کاشف ہاشمی صاحب کی ٹانگ ایک حادثہ میں فریکچر ہوگئی ہے۔ اوران کی بیٹی کے سر پر بھی چوٹ آئی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

سپورٹس ڈے

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 7/اکتوبر 2016ء کو جلسہ گاہ ربوہ میں ناصر سپورٹس ڈے کروانے کی توفیق ملی۔ صبح 7:30 بجے مکرم عمر فاروق صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی نے مقابلہ جات کا افتتاح کیا۔معیار صغیر وکبیر کے الگ الگ ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔اس پروگرام میں ربوہ بھر سے 450 اطفال نے شرکت کی۔اس پروگرام کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت ربوہ تھے۔تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم حافظ تصور احمد صاحب قائمقام سیکرٹری صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی بعدہ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور قیمتی نصائح سے نوازا۔ پروگرام کا اختتام دعا سے ہوا۔دعا کے بعد اطفال اور مہمانان کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

گمشدہ کاغذات

مکرم بشیر احمد باجوہ صاحب مکان نمبر 6/5 دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ گورنمنٹ نصرت جہاں گرلز کالج سے دارالعلوم غربی صادق آتے ہوئے بعض ضروری اور اہم کاغذات کہیں گر گئے ہیں ۔جن صاحب کو ملیں۔ خاکسار کو پہنچا دیں یا اس فون نمبر پر اطلاع دیں۔
فون نمبر:0333-0434102

گمشدہ نقدی

مکرم مظفر احمد صاحب کارکن دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ سے گولبازار جاتے ہوئے ایک لفافے میں موجود نقدی کہیں گر گئی ہے۔جن صاحب کو ملے خاکسار کو پہنچا دیں یا اس فون نمبر پر اطلاع کردیں۔
شکریہ 0333-6715689

سانحہ ارتحال

مکرم محمد داؤد بھٹی صاحب مربی سلسلہ یوگنڈا تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کے والد مکرم محمد ابراہیم بھٹی صاحب ولد مکرم شہاب الدین بھٹی صاحب بشیر آباد ضلع حیدر آباد مورخہ 11/اکتوبر 2016ء کو بعمر 77 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔آنمکرم موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 13/اکتوبر کو بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے بعد نماز عصر پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم محمد لقمان صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ کو مقامی جماعت قائد مجلس خدام الاحمدیہ، زعیم انصاراللہ اور سیکرٹری وقف جدید کے عہدوں پر کام کرنے کی توفیق ملی۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد میں سائنس ٹیچر کے طور پر سروس شروع کی۔اس وقت یہ سکول تحریک جدید کے ماتحت تھا۔بعدازاں گورنمنٹ نے قومیا لیا تو ڈیوٹی جاری رہی اور وہیں سے ریٹائر ہوئے۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں اور اہلیہ محترمہ سوگوار چھوڑی ہیں۔احباب سے والد محترم کے بلندی درجات کیلئے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ہمدردی مخلوق

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔
’’عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔‘‘

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج معالجہ خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب وخواتین کے عطیات کے ذریعہ ہی انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات ہسپتال کی مد امداد نادار مریضاں اور مدوڈیلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد رشید طارق صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحکیم عطیہ صاحبہ بنت مکرم محمد جمیل خان صاحب مورخہ 2/اکتوبر 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ 3/اکتوبر کو فجر کی نماز کے بعد بیت مبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔مرحومہ موصیہ تھیں۔بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔مرحومہ حضرت مولوی عبدالقادر صاحب لدھیانوی کی بیٹی حضرت استانی صفیہ بیگم صاحبہ رفیقہ حضرت مسیح موعودؑ کی پوتی، مکرم محمد اکبر ہاشمی صاحب آف جوہر ٹاؤن لاہور کی اہلیہ اور مکرم سید محمد منیر شاہ صاحب آف ایبٹ آباد کی بہو تھیں۔ آپ نے سوگواران میں ایک بیٹا محمد اسد ہاشمی چھوڑا ہے۔ آپ نیک اور متقی خاتون تھیں۔ جماعت اور خلافت احمدیہ سے بہت محبت کرتی تھیں۔ بہت سے غیر از جماعت بچوں کو بھی قرآن پاک پڑھانے کی توفیق ملی۔ پابند صوم وصلوٰۃ تھیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

دہی کے فوائد

ہڈیاں مضبوط بنائے

نیویارک کے ہیلتھ ہیز ہاسٹل کے ڈائریکٹر جیری نیویز کے مطابق اگر آپ کو جوڑوں میں درد یا اکڑن کا سامنا ہو تو دہی کو اپنی روزمرہ کی غذا کا حصہ بنانے کی کوشش کریں، آپ خود ہی فرق محسوس کریں گے۔

بلڈ پریشر کو مستحکم رکھے

نمک کا زیادہ استعمال اکثر اوقات ہمارے جسم کو امراض قلب، گردوں کے مسائل یا فشار خون کیلئے آسان شکار بنا دیتا ہے۔ جس میں موجود اضافی نمک میں کمی لانے کے لئے مناسب مقدار میں پوٹاشیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ 8 اونس دہی میں لگ بھگ 600 ملی گرام پوٹاشیم موجود ہوتا ہے جو ہمارے جسم کے لئے مختلف امراض کے خطرے کو کم کرتا ہے۔

نظام ہاضمہ کے مسائل دور کرے

دہی کا ایک اور فائدہ نظام ہاضمہ کو بہتر بنانا ہے۔ دہی میں ایک خاص جز شامل ہے۔ یہ جز غذا کو زیادہ بہتر طریقے سے ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے اور ہم صحت مند رہتے ہیں۔

بھوک پر قابو پانے میں مدد

واشنگٹن یونیورسٹی کی ایک تحقیق کے مطابق دہی ہمارے اندر زیادہ کھانے کی خواہش کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے، جبکہ یہ ہمارے اندر توانائی کا احساس بھی بڑھاتا ہے۔

جسمانی دفاعی نظام بہتر بنائے

ویانا یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں یہ بات ثابت ہوئی کہ دہی ہمارے جسمانی دفاعی نظام کے افعال کو بہتر بنانے کیلئے بھی فائدہ مند ہے۔ یہ خواتین کے ٹی سیلز کو مضبوط بناتا ہے، ٹی سیلز خون کے سفید خلیات کا حصہ ہوتے ہیں اور انفیکشن یا امراض کے خلاف دفاع کرتے ہیں۔

نرم بال

بالوں کی نگہداشت کیلئے دہی زبردست ہے، یہ خشکی، سر کی خارش وغیرہ کا خاتمہ کرتا ہے، اس کے نتیجے میں بال نرم اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔

(مشرق 24 جولائی 2016ء)

تاریخ عالم 19۔اکتوبر

☆1924ء: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیت الفضل لندن کا سنگ بنیاد رکھا۔

☆نوبیل انعام یافتہ سماجی کارکن مدرٹریسا کا تعلق البانیہ سے تھا، آج البانیہ میں ان کی یاد میں دن منایا جا رہا ہے۔

☆1386ء: آج ہائیڈل برگ یونیورسٹی میں پہلا لیکچر ہوا، یہ جرمنی کی قدیم ترین یونیورسٹی ہے۔

☆1512ء: مارٹن لوتھر نے ڈاکٹر آف تھیالوجی کی ڈگری مکمل کی، جرمنی سے تعلق والے ان صاحب نے بعد ازاں رومن کیتھولک چرچ کی بے پناہ طاقت اور دیگر خرابیوں کی نشان دہی کر کے پروٹسٹنٹ تحریک کی بنیاد رکھی۔

☆1789ء: جسٹس John Ray نے امریکہ کے پہلے چیف جسٹس کے طور پر حلف اٹھایا۔

☆1933ء: جرمنی نے لیگ آف نیشنز سے نکلنے کا اعلان کیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

نماز جنازہ

❁ محترم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب مربی سلسلہ اسیر راہ مولیٰ لاہور کے بڑے بھائی محترم ارشاد احمد صاحب ایڈووکیٹ جرمنی میں مورخہ 15 اکتوبر 2016ء کو وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی عمر 62 سال تھی۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 19 اکتوبر 2016ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں ادا کی جائے گی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم خالد فاروق صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم کرامت اللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ مقیم دارالنصر وسطی ربوہ کو کمزوری اور ضعف بہت زیادہ ہے۔ آنکھوں کی بینائی سے بھی محروم ہیں اور چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 19 اکتوبر

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:35
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	34 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	19 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19۔اکتوبر 2016ء

6:40 am	گلشن وقف نو
9:50 am	لقاء مع العرب
12:10 pm	حضور انور کا اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے سے خطاب 4۔اکتوبر 2009ء
1:55 pm	اردو سوال و جواب
5:55 pm	خطبہ جمعہ 8۔اکتوبر 2010ء

دکان برائے کرایہ
ایک دکان واقع چوک یادگار کرایہ پر دینا مقصود ہے
رابطہ نمبر: 0333-6753281

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ایک نام
مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6501096,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

CASA BELLA
Home Furnishers
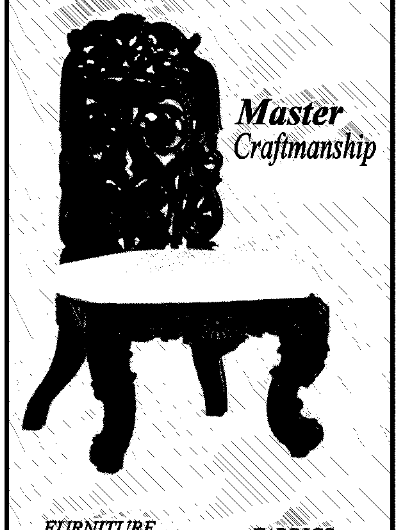
Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block Fortress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block Fortress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flooring

اوقات مطب صبح 9 بجے تا 1 بجے موسم سرما شام 4 بجے تا 7 بجے
حکیم عبدالسمیع حامی فاضل الطب والجراحت
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211434
047-6212434

FR-10

Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Want Study in Canada?
Algoma UNIVERSITY
www.algomau.ca
Meet Mr. Brent (Int. Officer) for admission as per following schedule:-
(This is a State University serving since 51 years)
5000CANS Scholarship

Sialkot	23rd Oct. Sunday - 11:30am to 6:00pm Hotel Taj Palace.
Bahawalpur	27th Thursday 2:30pm to 7:00pm Grand Regency Hotel
Islamabad/ Rawalpindi	29th Oct. Saturday 11:30am to 6:30pm Serena Hotel - Islamabad (GULMIT Board Room)
Lahore	30th Oct. Sunday - 11:30am To 6:00pm P. C Hotel Lahore (Board Room "E")

Students from all over Pakistan are invited to attend this Seminar, Entry is free
EC Education Concern®
Education Concern ®
Head Office: 67-C, Faisal Town, Lahore.
042-35177124/0302-8411770
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com Skype: counseling.educon

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712